© rasailojaraid.com

م۔ا۔ف

تبصرہ کتب

کتاب: تفسیر القرآن بالقرآن والسنۃ من الصحاح الستۃ المعروف بالتفسیر النبویؐ (الجزء الاول)

تالیف: ڈاکٹر محمد دین صاحب پشاوری ضخامت : ۳۰۲ صفحات

ملنے کا پتہ: تاج کتب خانہ قصہ خوانی پشاور

عربی زبان میں قرآن کریم کی اتنی تفاسیر آئی ہیں جن کی تعداد بلاشبہ ہزاروں میں ہے، ان میں اکثر بیس سے زائد جلدوں پر مشتمل ہیں، علاوہ ازیں مختصر تفاسیر بھی سامنے آئی ہیں، اور سالہا سال سے امت ان سے مستفید ہوتی چلی آرہی ہے جس کی ایک طویل فہرست ہے، تفسیر قرآن کریم میں مفسرین حضرات نے مختلف اسلوب و انداز اپنائے ہیں۔ جس میں مشہور یہ چار طریقے ہیں، تفسیر القرآن بالقرآن، یہ انداز احسن طرق التفاسیر ہے، علماء حضرات فرماتے ہیں القرآن یفسر بعضہ بعضا اور یہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کے قول سے ماخوذ ہے، القرآن یشہد بعضہ بعضا و یرد بعضہ علی بعض۔ دوسرا طریقہ تفسیر القرآن بالسنۃ النبویۃ یعنی قرآن کریم کی تفسیر حضورﷺ کے قول و فعل اور تقریر کے ذریعہ۔ تیسرا طریقہ تفسیر القرآن باقوال الصحابہ چونکہ حضرات صحابہ کرام قرآن پاک کے اولین مخاطبین ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو حضور ﷺ کی صحبت کے لئے انتخاب فرمایا اور انہیں نفوس قدسیہ کے سامنے نزول قرآن ہوتا رہا۔ اس لئے ان کی طرف سے کسی آیت کی تفسیر وہ زیادہ ہی قابل اعتماد ہوگی، اس کے بعد چوتھا طریقہ، تفسیر القرآن باقوال التابعین یعنی تابعین رضوان اللہ علیہ اجمعین کے ذریعہ تفسیر قرآن بیان کرنا مثلاً مجاہد حسن بصری عطاء ابن ابی رباح و عکرمہ وغیرھم۔

زیر تبصرہ عربی تفسیر میں مولف علامہ ڈاکٹر محمد دین صاحب پشاوری نے بطور خاص اس تفسیر میں ایک نیا اور منفرد انداز اختیار کیا ہے۔ اور تفسیر القرآن بالقرآن کے ساتھ ساتھ تفسیر القرآن بالسنۃ کا بھی اہتمام کیا ہے، اور احادیث کی تخریج کا مشکل ترین مرحلہ بھی اس کے ساتھ طے کیا ہے، جو کہ واقعی ایک موثق اور ایک نادر انتخاب ہے، اور حتی الامکان اس میں اسرائیلیات اور روح قرآن سے منافی روایات اور غیر مستند تحقیقات سے احتراز کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ مولف علامہ اس کے دیگر اجزاء بھی جلد مکمل کریں گے، اور اہل علم علوم قرآنیہ سے شغف رکھنے والے اس سے حظ وافر اٹھائیں گے، سہل عربی میں ایسی جامع اور شہکار تفسیر ڈاکٹر پر اللہ تعالیٰ کی جانب سے خصوصی احسان کا مظہر ہے۔ کئی علماء عرب و عجم نے آپ کو اس تفسیر پر جو خراج تحسین پیش کیا ہے جو کہ حقیقۃ یہ ایک بہت بڑی سند ہے۔

© rasailojaraid.com